بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ڈاکٹر عافیہ کا بدلہ کون لے گا؟

شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ

ذوالقعدہ ۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم الله والحمد لله والصلوٰة والسلام علی رسول الله وآله وصحبه ومن والاه

پوری دنیا میں بسنے والے میرے مسلمان بھائیوں کے نام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امابعد!

امریکی محکمۂ انصاف نے ہماری بہن عافیہ صدیقی کو اسّی سال سے زائد عرصے کے لیے قید کی سزا سنائی ہے۔اس حوالے سے میرے دو پیغامات ہیں۔ پہلا امریکہ کے نام اور دوسرا اہلِ پاکستان کے نام۔

امریکہ کے نام میرا پیغام یہ ہے کہ:

تم جتنے فیصلے کر سکتے ہو کرلو! یہ فیصلے تمہارے اپنے ہی خلاف جائیں گے...... جتنا ظلم کر سکتے ہو کرلو! یہ ظلم تمہاری اپنی ہی جانوں پر ہوگا......اور جتنی سرکشی دکھا سکتے ہو دکھالو! اس کا وبال خود تم ہی کو بھگتنا ہوگا۔ربِ کائنات کی قسم! ہم تم سے تب تک لڑتے رہیں گے جب تک کہ قیامت برپا نہ ہوجائے، یا پھر تم اپنے جرائم سے باز نہ آجاؤ!

تم جسے چاہو قید کرلو! جسے......چاہو قتل کردو......! جس پر چاہو بارود کی بارش برسادو......! اور جتنا تکبر کر سکتے ہو کر گزرو......! امتِ مسلمہ تمہیں چھوڑنے والی نہیں......! بمباری کا بدلہ بمباری ہوگی......! قتل کا بدلہ قتل ہو گا......! تباہی کے بدلے تباہی ہوگی......! اور سرکشی کا بدلہ اتنی ہی شدت سے لیا جائے گا......!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبِّ الْمُعْتَدِينَ ٭ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاء الْكَافِرِينَ ٭ فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ٭ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّهِ فَإِنِ انتَهَواْ فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِينَ ٭

''اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں اُن سے قتال کرو! مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔اور ان کافروں کو جہاں پاؤ قتل کردو! اور جہاں سے انہوں

نے تمہیں نکالا ہے وہاں سے تم بھی اُن کو نکال دو! اور فتنہ قتل سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجدِ حرام کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں اُن سے مت لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو تم اُن کو قتل کر ڈالو! کافروں کی سزا یہی ہے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور اُن سے اُس وقت تک لڑتے رہنا جب تک کہ فتنہ ختم ہو جائے اور دین اللہ ہی کے لیے ہو جائے! اور اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں‘‘

(البقرۃ:190-193)

اہلِ پاکستان کے نام اپنے پیغام میں مَیں صرف چند کلمات پر اکتفا کروں گا۔ کیونکہ اب وقت عمل کا ہے باتوں کا نہیں!

اے مسلمانانِ پاکستان!

تمہاری حکومت اور فوجی قیادت نے نہ تو تمہاری کوئی عزت و ناموس باقی رہنے دی ہے اور نہ ہی کوئی قدر و قیمت! امریکہ اور صلیبی لشکر تمہاری سرزمین پر قابض ہیں...... تمہارے اپنوں کو قتل کر رہے ہیں...... تمہاری بستیوں کی بستیاں تباہ کر رہے ہیں...... اور تمہاری عورتوں تک کو قید کر رہے ہیں...... بھلا اس سے بڑھ کر بھی ذلت کی کوئی انتہا ہو سکتی ہے؟ اور کیا اس سے بڑھ کر بھی آزمائش کی کوئی گھڑی آنا ابھی باقی ہے؟ اے پاکستان کے آزاد اور غیور مسلمانو! اے صدق و حمیت کے پاسبانو! اے حق کے پاسدارو! اے اسلام کے شہسوارو! راستہ کھلا اور طریقِ کار واضح ہے۔ چنانچہ جس شخص کے دل میں بھی عافیہ صدیقی اور دیگر مسلمان بہنوں کی رہائی اور ان پر ظلم کرنے والوں کو کیفرِ کردار تک پہنچانے کی کوئی خواہش اور چنگاری موجود ہے، تو اسے چاہیے کہ قافلۂ جہاد میں شامل ہو کر مجاہدین کا ساتھ دے! کیونکہ جہاد کے بغیر نہ تو کوئی عزت ہے اور نہ ہی وقار!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

’’فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً ٭ وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاء وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيّاً وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيراً ٭ الَّذِينَ آمَنُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ

فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاء الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَالشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيْفاً''۔

''سو جو لوگ آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں اُن کو چاہئیے کہ اللہ کی راہ میں قتال کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں قتال کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے تو ہم عنقریب اُس کو بڑا ثواب دیں گے۔اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہمیں اس شہر سے، جس کے رہنے والے ظالم ہیں، نکال کر کہیں اور لے جا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔ جو تو مومن ہیں وہ تو اللہ کیلئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کے لیے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو اور ڈرو مت کیونکہ شیطان کا داؤ انتہائی کمزور ہوتا ہے''

(النساء:74-76)

یہ کلمات ایسے شخص کے لیے کافی ہیں جس کے دل میں غیرت وحمیت کی کوئی رمق باقی ہو......اور ویسے بھی عمل کے بغیر خالی دعووں سے کیا حاصل؟

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

وصل الله علی سیدنا محمدو آله وصحبه وسلم

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

....